Australian Government
Immigration Assessment Authority

آپ کو امیگریشن اسیسمنٹ اتھارٹی کے بارے میں کیا معلوم ہونا چاہیئے

IAA کیا کرتی ہے؟

امیگریشن اسیسمنٹ اتھارٹی (IAA) *مائیگریشن ایکٹ 1958* (ایکٹ) کے تحت قائم کی گئی ہے۔ ہم ایک خود مختار ادارہ ہیں جس کے پاس ڈیپارٹمنٹ آف ہوم افیئرز کے وزیر (وزیر) کے کیے ہوئے بعض فیصلوں پر سرعت کے ساتھ نظر ثانی (فاسٹ ٹریک ریویو) کرنے کا اختیار موجود ہے۔ یہ وہ فیصلے ہیں جن میں وزیر نے فاسٹ ٹریک درخواست دہندہ کہلائے جانے والے لوگوں کو پروٹیکشن ویزا دینے سے انکار کر دیا ہو۔ آپ اس صورت میں فاسٹ ٹریک درخواست دہندہ ہوتے ہیں کہ آپ کشتی کے ذریعے 13 اگست 2012 کو یا اس کے بعد لیکن یکم جنوری 2014 سے پہلے، مؤثر ویزے کے بغیر، آسٹریلیا آئے ہوں اور آپکو وزیر نے آسٹریلیا میں پروٹیکشن ویزا کی درخواست دینے کی اجازت دی ہو۔ اگر آپ کو وزیر کے بیان کردہ افراد کے ایک مخصوص گروہ میں رکھا گیا ہو تو بھی آپ فاسٹ ٹریک درخواست دہندہ ہو سکتے ہیں۔

بعض فاسٹ ٹریک درخواست دہندگان کو IAA سے نظر ثانی کروانے کا حق حاصل نہیں ہوتا۔ اگر آپ کو پروٹیکشن ویزا دینے سے انکار کر دیا جائے تو ڈیپارٹمنٹ آف ہوم افیئرز (ڈیپارٹمنٹ) آپ کو بتائے گا کہ آپکو IAA کے نظر ثانی کا حق ہے یا نہیں۔

IAA فاسٹ ٹریک درخواست دہندگان سے نظر ثانی کی درخواستیں وصول نہیں کرتی۔ اگر آپ ایسے فاسٹ ٹریک درخواست دہندہ ہیں جسے پروٹیکشن ویزا دینے سے انکار کر دیا گیا ہے اور جسے نظر ثانی کا حق حاصل ہے تو ڈیپارٹمنٹ خود ہی آپکا کیس ہمیں بھیج دے گا ۔

IAA کس قسم کے فیصلے کرسکتی ہے؟

IAA دو قسم کے فیصلے کرسکتی ہے۔ ہم ڈیپارٹمنٹ کے پروٹیکشن ویزا نہ دینے کے فیصلے سے اتفاق کرسکتے ہیں یا پھر ہم کیس واپس ڈیپارٹمنٹ کو بھیج سکتے ہیں کہ وہ اس پر مزید غور کرے کیونکہ، مثال کے طور پر، ہم آپ کو پناہ گزین پاتے ہیں۔ IAA کے پاس پروٹیکشن ویزا جاری کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

ہم صرف ان معلومات پر غور کریں گے جو انکار کا فیصلہ کرنے کے وقت ڈیپارٹمنٹ کے پاس موجود تھیں، البتہ صرف محدود حالات میں نئی معلومات پر غور کیا جا سکتا ہے۔

اگر ڈیپارٹمنٹ نے آپ کا کیس IAA کے حوالے کیا ہے تو ہم براہ راست آپ سے خط و کتابت کریں گے اور آپ کو اپنا فیصلہ اور اس کی وجوہ بتائیں گے۔

پروٹیکشن ویزا پانے کیلئے تقاضے ایکٹ میں مذکور ہیں۔ اکثر کیسوں میں بنیادی نقطہ یہ ہوتا ہے کہ آیا آپ پناہ گزین ہیں یا نہیں، یا آیا آپ کو آسٹریلیا سے کسی دوسرے ملک بھیجے جانے کی صورت میں وہاں آپ کو بڑا نقصان پہنچنے کا حقیقی خطرہ موجود ہے یا نہیں۔

اگر آپکی ویزا کی درخواست میں خاندان کے دوسرے افراد بھی شامل تھے تو ہم آپ سب کے کیسوں کو ایک ساتھ نبٹانے کی کوشش کریں گے۔

نظر ثانی میں کتنا وقت لگے گا؟

چونکہ ہر کیس دوسرے کیسوں سے مختلف ہوتا ہے اس لئے یہ کہنا مشکل ہے اس میں کتنا وقت لگے گا۔ IAA کی کوشش ہوتی ہے کہ نظرثانی کے بیشتر کیس چھ ہفتے کے اندر مکمل ہوجائیں تاہم نظر ثانی کی مدّت کئی مختلف عوامل پر منحصر ہو سکتی ہے۔

میرے کیس میں IAA کے پاس کس قسم کی معلومات موجود ہیں؟

ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے IAA کو وہ تمام دستاویزات فراہم کردی جائیں گی جو ڈیپارٹمنٹ کی نظر میں آپ کے کیس میں متعلقہ دستاویزات ہیں۔ ان میں وہ دستاویزات شامل ہیں جو آپ نے اپنی پروٹیکشن ویزا کی درخواست کے سلسلے میں ڈیپارٹمنٹ کو فراہم کی تھیں۔ عام طور پر ہم ڈیپارٹمنٹ کے فیصلے پر صرف ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ہی نظر ثانی کرتے ہیں۔

کیا میں IAA کو نئی معلومات فراہم کر سکتا ہوں؟

ہم نئی معلومات پر صرف اسی صورت میں غور کر سکتے ہیں جب نئی معلومات پر غور طلب کرنے والے غیر معمولی حالات موجود ہوں۔ نئی معلومات ایسی معلومات ہیں جو متعلقہ ہیں اور جو اپنا فیصلہ کرنے کے وقت ڈیپارٹمنٹ کے سامنے موجود نہیں تھیں۔

اگر ایسی نئی معلومات ہوں جو آپ ہمارے غور کیلئے پیش کرنا چاہتے ہوں تو آپکو یہ وضاحت بھی کرنی ہو گی کہ:

- ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے آپ کا پروٹیکشن ویزا ردّ کیے جانے کے فیصلے سے پہلے یہ معلومات ڈیپارٹمنٹ کو کیوں فراہم نہیں کی جا سکتی تھیں، یا
- یہ معلومات کس طرح ایسی معتبر ذاتی معلومات ہیں جو اگر ڈیپارٹمنٹ کو حاصل ہوتیں تو ڈیپارٹمنٹ کے فیصلے پر اثرانداز ہوتیں۔

یہ وضاحت 5 صفحات سے زیادہ طویل نہیں ہونی چاہیئے اور یہ آپ کی جانب سے ہمیں دی جانے والی نئی معلومات کے ساتھ بھیجی جانی چاہیئے۔

براہ مہربانی متوجہ ہوں:

- آپ کو یہ وضاحت بھی کرنی ہو گی کہ نئی معلومات آپ کے کیس میں متعلقہ معلومات کیوں ہیں۔
- اگر آپ میڈیا کی رپورٹوں یا اپنے ملک کے بارے میں رپورٹوں کا حوالہ دے رہے ہوں تو آپ کو رپورٹ کا ماخذ بتانا ہو گا۔
- آپ کو ہمیں رپورٹ کی ایک کاپی یا ایک متعلقہ خلاصہ بھی فراہم کرنا ہو گا۔ ہم برائے علم عامّہ دستیاب دستیاب رپورٹیں یا برائے علم عامّہ دستیاب رپورٹوں کے ہائپر لنکس قبول نہیں کریں گے۔
- آپ جو بھی دستاویزات ہمیں انگلش کے علاوہ کسی اور زبان میں بھیجیں، ان کے ساتھ NAATI کے سندیافتہ مترجم کا کیا ہوا انگلش ترجمہ ہونا چاہیئے۔ اگر ترجمہ فراہم نہ کیا گیا تو ممکن ہے ہم اس دستاویز پر غور نہ کریں۔

ایسی تمام نئی معلومات جو ہم نے نہ مانگی ہوں، ہمیں ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے آپ کا کیس بھیجے جانے کے 21 دن کے اندر ہمیں مل جانی چاہیئں۔

انتہائی محدود حالات میں، ممکن ہے کہ ہم آپ کو تحریری طور پر یا انٹرویو کے ذریعے اپنے کیس میں نئی معلومات فراہم کرنے یا تبصرے کرنے کی دعوت دیں۔

کیا میں IAA کو عرضداشت دے سکتا ہوں؟

آپ یہ بتانے کیلئے ایک تحریری عرضداشت دے سکتے ہیں کہ:

- آپ ڈیپارٹمنٹ کے فیصلے سے کیوں اختلاف کرتے ہیں، اور
- کوئی ایسا دعوی یا معاملہ ہے جو آپ نے ڈیپارٹمنٹ کو پیش کیا تھا اور اس پر غور نہیں کیا گیا۔

آپکی عرضداشت جامع مگر مختصر ہونی چاہیئے۔ یہ 5 صفحے سے زیادہ لمبی نہیں ہونی چاہیئے اور ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے آپ کا کیس ہمیں بھیجے جانے کے 21 روز کے اندر ہمیں ملنی چاہیئے۔

کیا IAA کے پاس موجود معلومات تک میری رسائی ہوسکتی ہے؟

آپکے کیس کے سلسلے میں IAA کے پاس جو معلومات موجود ہیں، ان تک آپکی رسائی، چند پابندیوں کے ساتھ، *معلومات تک رسائی کے حق کے ایکٹ 1982* کے تحت ہوسکتی ہے۔ اگر ہم بعض معلومات ظاہر نہ کر سکتے ہوں تو ہم آپ کو اس کی وجہ بتائیں گے۔ ہم آپ کو بتائیں گے کہ ہمارے دستاویزات تک رسائی نہ دینے کے فیصلے پر آپ کیسے نظر ثانی کی درخواست دے سکتے ہیں۔ معلومات تک رسائی کے بارے میں مزید تفصیلات ہماری ویب سائیٹ پر موجود ہیں: www.iaa.gov.au

IAA میرے ساتھ کس طرح رابطہ کرے گی؟

عام طور پر IAA آپ کے ساتھ ای میل کے ذریعے رابطہ کرے گی۔ ہم آپ سے ٹیلی فون پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ آپ یہ چن سکتے ہیں کہ خطوط خود آپ کو بھیجے جائیں یا آپ اپنے بجائے کسی اور شخص کو اپنے خطوط وصول کرنے کیلئے مقرر کرسکتے ہیں (اس شخص کو آپکا منظور شدہ وصول کنندہ کہا جاتا ہے)۔ اگر آپ ایک منظور شدہ وصول کنندہ مقرر کرتے ہیں تو ہم تمام خطوط اسی کو بھیجیں گے۔

اگر آپ نے ڈیپارٹمنٹ کے خطوط وصول کرنے کیلئے کسی اور شخص کو مقرر کیا تھا تو یہ تقرر IAA کے نظر ثانی کیلئے لاگو نہیں ہوتا۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی اور شخص آپکے لیے ہمارے خطوط وصول کرے تو آپکو ہمیں اس کے نام اور رابطے کی تفصیلات سے آگاہ کرنا ہوگا۔

آپ کو اپنی رابطے کی تفصیلات میں کسی بھی تبدیلی، اور اگر آپ کا کوئی منظور شدہ وصول کنندہ ہو تو اس کی رابطے کی تفصیلات میں تبدیلی، سے ہمیں فوری طور پر آگاہ کرنا ہوگا ۔ آپکو اپنے منظور شدہ وصول کنندہ شخص (اگر کوئی ہو تو) اور ڈیپارٹمنٹ کوبھی ہر تبدیلی سے مطلع کرنا چاہیئے۔

آپ ہم سے ای میل iaa@iaa.gov.au پریا 919 205 1800 پر فون کرکے بھی رابطہ کرسکتے ہیں .

مشورہ، مدد اور نمائندگی

IAA کے طریقہ کار کو نہایت سادہ رکھا گیا ہے تاکہ نتائج کا انحصار اس بات پر نہ ہو کہ آیا آپ کو پیشہ ورانہ مشورہ یا مدد ملی تھی یا نہیں۔ تاہم آپ کئی مختلف تنظیموں اور افراد سے مشورہ اور مدد لے سکتے ہیں۔ ہم کسی خدمات فراہم کرنے والے کی حمایت یا سفارش نہیں کرتے۔ جب آپ کسی کو چنیں تو احتیاط سے کام لیں اور اس شخص سے معلوم کریں کہ آیا وہ رجسٹرڈ مائیگریشن ایجنٹ یا آسٹریلین لیگل پریکٹشنر ہے یا کسی اور طرح آپ کی مدد کرنے کی قانونی اہلیت رکھتا ہے یا نہیں۔

آفس آف دی مائیگریشن ایجنٹس رجسٹریشن اتھارٹی (www.mara.gov.au) کی ویب سائیٹ پر مائیگریشن ایجنٹ تلاش کرنے اور استعمال کرنے کے بارے میں معلومات موجود ہیں اور مختلف زبانوں میں بھی معلومات ہیں۔ اس ویب سائیٹ سے آپ یہ بھی معلوم کرسکتے ہیں کہ کوئی خاص مائیگریشن ایجنٹ رجسٹرڈ ایجنٹ ہے یا نہیں۔
آسٹریلین لیگل پریکٹشنر تلاش کرنے اور اس کی خدمات استعمال کرنے کے بارے میں معلومات ہماری ویب سائٹ (www.iaa.gov.au) پر درج شدہ متعلقہ اسٹیٹ اور ٹیریٹری کی لیگل پروفیشنل ریگولیٹری اتھارٹیز سے دستیاب ہیں۔

آپ IAA کے ساتھ اپنے معاملات میں کسی دوسرے شخص سے اپنی نمائندگی کروا سکتے ہیں۔ آپ کی جانب سے آپ کا نمائندہ ہم سے رابطہ کرسکتا ہے اور ان دستاویزات تک رسائی حاصل کر سکتا ہے جو آپکے کیس میں ہمارے پاس ہیں۔ عام طور پر ایک ہی شخص کو بطور نمائندہ اور بطور منظور شدہ وصول کنندہ مقرر کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کا کوئی نمائندہ ہو تو آپ کو فی الفور ہمیں بتانا چاہیئے۔

اگر مجھے کوئی شکایت ہو تو؟

اگر IAA کی فراہم کردہ خدمت کے معیارپر آپ کا کوئی تبصرہ یا شکایت ہو تو براہ کرم ہماری ویب سائیٹ (www.iaa.gov.au) پر یہ ہدایات دیکھیں کہ شکایت کیسے داخل کی جاتی ہے۔